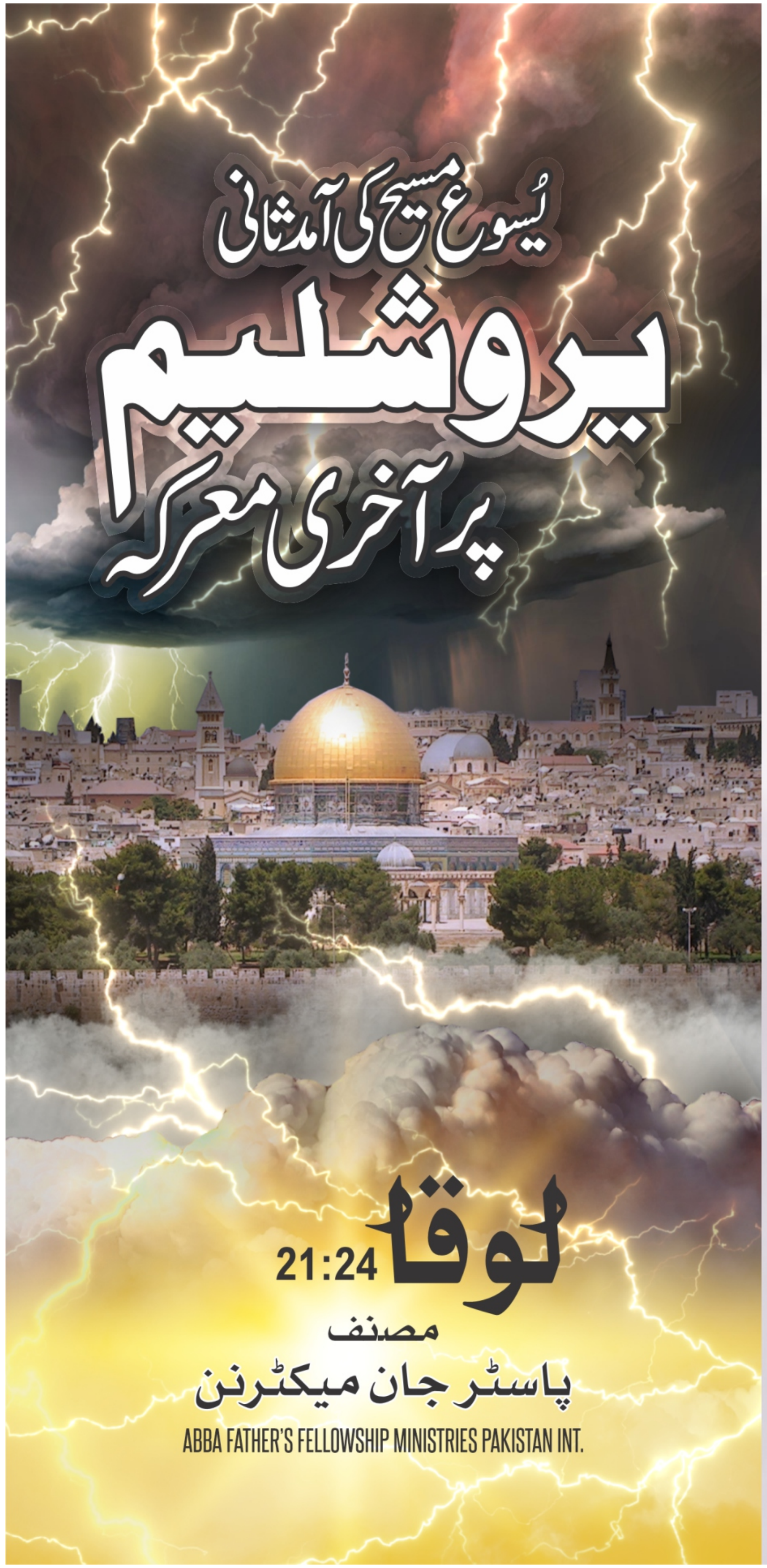

جا سکتا، جاری رہنے والا منصوبہ یہ ہے کہ خدا نے اسرائیل کو دوبارہ ایک قوم کے طور پر قائم کیا ہے اور اس کا سلسلہ یہ تھا کہ یروشلیم کے ساتھ بہت ساری اردگرد کی قوموں نے جنگ کی اور کر رہے ہیں لیکن خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے خوفناک مناظر اور لڑائیوں کی فتح کے بعد یروشلیم سمیت پوری دنیا میں چین ہوگا، خدا برائیوں کو مٹائے گا اور زمین پر امن ہو جائے گا۔

''اس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی
وہ داؤد کے تخت اور اس کی مملکت پر آج سے ابد تک
حکمران رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشے گا،
رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی'' (یسعیاہ 9:7)

اس آیات کے مطابق حکمرانی داؤد کے گھرانے اور تخت سے ہے، امن اور حکومت اس قدر ہوگی کہ جس کی مثال کہیں نہیں ملے گی۔ یروشلیم کا صرف ماضی ہی نہیں بلکہ اس کا مستقبل بھی بہت اہم ہے۔ خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد میں یروشلم مرکزی حیثیت رکھتا ہے، جس جگہ خداوند یسوع مسیح پیدا ہوا، صلیب پر قربان ہوا، گناہ کا کفارہ دیا اور مردوں میں سے جی اٹھا وہ جگہ یروشلیم میں ہی ہے، یہ شہر بنی نوع انسان کی نجات کا منصوبہ ہے۔

خدا سے محبت اور ابدی زندگی کو حاصل کرنے کے لیے ہمیں اس طرح دعا کرنے کی ضرورت ہے کہ میں اپنے گناہوں سے توبہ کرتا اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہوں، میں اس بات کا اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ یسوع مسیح کا خون میرے گناہوں کے لیے بہایا گیا اور میری خاطر وہ صلیب پر چڑھا اور موا، میرے گناہوں کی قیمت خداوند یسوع مسیح کا خون ہے، میرا ایمان ہے کہ وہ مُردوں میں سے جی اٹھا ہے، اب خداوند یسوع

مسیح میرا خداوند اور نجات دہندہ ہے، اب میں ہمیشہ کی زندگی کا وارث ہوں اور خدا میرا آسمانی باپ ہے۔ میں تیرا شکر کرتا/ کرتی ہوں کہ تو نے یسوع مسیح کو دنیا میں بھیجا اور میں درخواست کرتا/ کرتی ہوں کہ شکستہ دلوں کو سکون اور اطمینان عطا فرما۔ وفات پا جانے سے جو دلوں میں دکھ، تشدد، خوف، افسردگی، تنہائی، شکستہ خاندان، صدمہ جیسی تمام غلامیوں اور تمام ذہنی گناہوں کی قید سے نجات دے، ان کو بھی جو خودکشی کا ارادہ کرتے ہیں اور نشے کے عادی ہیں ان کو آزاد کر کے عظیم محبت، خوشی اور امن کا تجربہ عطا فرما۔ آمین

یروشلیم کے ساتھ ہمیشہ جنگ نہیں چلے گی، یہ بالکل ویسے ہی ختم ہوگی جیسے بائبل مقدس کی نبوتیں لکھی گئی ہیں۔ تقریباً 33 عیسوی میں خداوند یسوع مسیح کو صلیب پر چڑھایا گیا تو خداوند یسوع مسیح کی موت سے چند دن پہلے خدا نے فرمایا کہ یروشلیم کو دیکھو کیونکہ دنیا کے خاتمے اور یسوع کی دوسری آمد کا تعلق یروشلیم کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔

جن باتوں کا ذکر ہم نے پڑھا اور ان دنوں میں سن رہے ہیں وہ ہمیں یسوع مسیح کی دوسری آمد کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔ یہ جنگیں اور واقعات پیشن گوئیوں کو تکمیل دے رہے ہیں۔ یروشلیم غیر قوموں کے ہاتھوں شکست کھائے گا اور خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد ہوگی اور روزِ عدالت کے دن خدا قوموں سزا اور جزا دے گا۔

آرگنائزر
پاسٹر سالک جان
مبشر جمیل سالک
ایمبیسڈر آف گاڈ چرچ اینڈ منسٹریز انٹرنیشنل

رابطہ
revsalikjohn@gmail.com

یسوع مسیح کی آمدِ ثانی
یروشلیم
پر آخری معرکہ

2023 کی جنگ میں یروشلم کے بہت سارے لوگوں کو قتل اور قید کیا گیا، اعلان کیا گیا کہ یہ جنگ جاری رہے گی، بین الاقوامی سطح پر دونوں حریف کو ہر اطراف سے حمایت حاصل ہوئی، دراصل یہ جنگ یروشلیم کے ساتھ تھی، تاہم اس کا آغاز غزا سے ہوا۔ درحقیقت یروشلیم کے ساتھ دو بڑی اہم جنگیں ہیں جن کا تعلق خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد ثانی سے ہے اور بائبل مقدس اس کے بارے پیشن گوئیاں کرتی ہے۔ ان واقعات میں یروشلیم درمیانی نقطہ ہے۔

یروشلیم ایک عمدہ اور دلچسپ شہر ہے، جو 1000 قبل از مسیح میں مقدس داؤد نے اسرائیل کا دارالحکومت بنایا اور مقدس سلیمان بن داؤد نے یہاں پر مقدس ہیکل کی تعمیر کی تھی۔ 586 قبل از مسیح میں بابل کی فوجوں نے اس شہر (یروشلیم) کو نہ صرف تباہ کیا بلکہ ہیکل بھی مسمار کر دی۔ 70 سالہ اسیری کے بعد اسرائیلیوں نے دوبارہ اس شہر (یروشلیم) کو آباد کیا۔ 70 عیسوی میں رومیوں نے یروشلم کے ساتھ ساتھ ہیکل کو بھی مکمل تباہ کر دیا، جس کی وجہ سے یہودی لوگ پوری دنیا میں تتر بتر ہوئے، لیکن جب 14 مئی 1948 کو اسرائیل کو ایک قومی حیثیت ملی تو یروشلیم دارالحکومت بنا، جس کے بارے بائبل مقدس میں نبوتیں موجود ہیں۔

”اور میں اس روز یروشلیم کی سب مخالف قوموں کی
ہلاکت کا قصد کروں گا“ (زکریا 12:9)

مقدس زکریاہ نبی 520 قبل از مسیح میں اس بات کی پیشن گوئی کرتا ہے کہ یروشلیم دوبارہ اسرائیل کا دارالحکومت ہوگا، جب دوسری جنگ عظیم ہوئی

اور آخری جنگ عظیم بالکل قریب تھی جس کا تعلق خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کے ساتھ ہے، جیسا کے زکریاہ نبی نے نبوت کی، 1967 میں یروشلیم دوبارہ دارالحکومت بنا۔

1897 سال بعد روم نے اس شہر (یروشلیم) کو پھر تباہ کیا، خدا کے کلام کے اختیار کو ہم یروشلیم شہر میں دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح یروشلیم آزمایا گیا، جو کچھ کلام مقدس میں لکھا ہے وہ پورا ہوا۔

پیشن گوئیوں کی معیاد یا وقت ترازو یہ ہے کہ یروشلیم پر ایک اور تباہ کن حملہ یا جنگ ہوگی۔ بہت سارے ممالک یروشلیم سے لڑنے کے لیے صف آرا ہونگے اور بہت ساری قومیں بھی اس میں شامل ہونگی۔

اب نبوتوں کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے، کیونکہ اسرائیل ایک مکمل ریاست اور ملک ہے جس کے پاس طاقتور فوج ہے۔ عبرانی زبان کو دوبارہ رائج کیا گیا ہے، یروشلیم دوبارہ دارالحکومت بن گیا ہے۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ اس پر حملہ نہ کیا جائے لیکن غیر قومیں اس پر حملہ کریں گی اور مکمل طور پر تباہ ہونگی۔

”دیکھو میں یروشلیم کو اردگرد کے سب لوگوں کے لیے
لڑکھڑاہٹ کا پیالہ بناؤں گا اور یروشلیم کے محاصرہ
کے وقت یہوداہ کا بھی یہی حال ہوگا۔
اور میں اس روز یروشلیم کو سب قوموں کے لیے
ایک بھاری پتھر بنا دوں گا اور جو اسے اٹھائیں گے
سب گھائل ہوں گے اور دنیا کی سب قومیں
اس کے مقابل جمع ہوں گی“ (زکریاہ 12:2-3)

کیونکہ اسرائیل کے پاس طاقتور فوج ہے اس لیے اردگرد کی قومیں تباہ ہونگی۔

”میں اس روز یہوداہ کے فرمانرواؤں کو لکڑیوں میں جلتی انگیٹھی
اور پولوں میں مشعل کی مانند بناؤں گا اور وہ داہنے بائیں
اور اردگرد کی سب قوموں کو کھا جائیں گے اور اہل یروشلیم
پھر اپنے مقام پر یروشلم ہی میں آباد ہوں گے“ (زکریاہ 12:6)

بائبل مقدس جن قوموں کو مکمل طور پر تباہ کرنے کے بارے بیان کرتی ہے ان میں فلسطین، اردن، لبنان، شام، مصر اور عراق کے علاوہ تمام فوجیں ہیں جو یروشلیم کو تباہ کرنے میں شامل ہونگی۔

یروشلیم پر جنگ اور یسوع مسیح کی آمد ثانی

”کیونکہ میں سب قوموں کو فراہم کروں گا کہ یروشلیم سے جنگ کریں
اور شہر لے لیا جائے گا اور گھر لوٹے جائیں گے عورتیں بے حرمت
کی جائیں گی اور آدھا شہر اسیری میں جائے گا لیکن باقی سب لوگ شہر میں
ہی رہیں گے۔ تب خداوند خروج کرے گا اور ان قوموں سے لڑے گا
جیسے جنگ کے دن لڑا کرتا تھا“ (زکریاہ 14:2-3)

اس آیت کے مطابق یروشلیم تباہ کیا جائے گا تو خداوند مسیح آئے گا۔ خداوند کی آمد ثانی کا تعلق یروشلم کی تباہی کے ساتھ ہے۔

”اور لوگ اس میں سکونت کریں گے اور پھر لعنت مطلق
نہ ہوگی بلکہ یروشلیم امن وامان سے آباد رہے گا“ (زکریاہ 14:11)

”اور خداوند یروشلیم سے جنگ کرنے والی سب قوموں
پر یہ عذاب نازل کرے گا کہ کھڑے کھڑے ان کا گوشت
سوکھ جائے گا اور ان کی آنکھیں چشم خانوں میں گل جائیں گی
اور ان کی زبان ان کے منہ میں سڑ جائے گی“ (زکریاہ 14:12)

خداوند کا کلام فرماتا ہے کہ خدا بُرے لوگوں کو اپنی طاقت کے ذریعے تباہ کر دے گا۔ خدا کا نبوتی منصوبہ جاری ہے جس کو روکا نہیں